امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کے مکتوب سے ماخوذ

شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل



فی زمانہ شادی کی تقریبات

امیر اہلسنت کی اہم ہدایت

ناقابل برداشت عذاب

شکر کی جگہ نافرمانی کی آفات

عبرتناک حکایت

بدنصیب شخص

بیوی پر بداخلاقی پر صبر

درد بھری نصیحت

اللہ اور رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کی رضا والی زندگی گزارنے کا طریقہ

مکتبۃ المدینہ (دعوت اسلامی)
SC1286

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

تاریخ: ۲ جمادی الآخر ۱۴۲۶ھ حوالہ: ۱۰۴

تصدیق نامہ

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین

وعلی اٰلہ واَصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

شادی خانہ بربادی کے اسباب اوران کاحل

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پرمجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سےنظرِثانی کی کوشش کی گئی ہے۔مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اورعربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

10 - 07 - 05

پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ محتاجِ تعارف نہیں۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ شریعتِ مطہرہ اور طریقتِ منورہ کی وہ یادگارِ سلف شخصیت ہیں جو کہ کثیر الکرامات بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ علماً وعملاً، قولاً و فعلاً، ظاہراً و باطناً احکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنّتِ نبویہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے **متعلقین** و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یک رنگی، قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر و نظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا امت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت مجلس مکتبۃ المدینہ نے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اور تقویٰ و پرہیزگاری کے واقعات و دینی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی برکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، ملفوظات و بیانات کے فیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ "شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل"

پیشِ خدمت ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح" کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔

مجلس مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل

شیطٰن کتنی ہی سستی دلائے مگر یہ رسالہ اطمینان سے اوّل تا آخر ضرور پڑھیں۔

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''ضیائے درود وسلام'' میں فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نقل فرماتے ہیں، ''نماز کے بعد حمد وثناء و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، دعا مانگ قبول کی جائے گی۔ سُوال کر دیا جائے گا۔'' (سُنن النسائی ج ۱ ص ۱۸۹ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمد

فی زمانہ شادی کی تقریبات

نکاح اسلام میں عبادت ہے، کبھی **فرض**، کبھی **واجب** اور عام حالات میں سنت مؤکدہ ہے (درمختار مع ردالمحتار ج ۴ ص ۷۲ دارالمعرفۃ بیروت) لیکن افسوس کہ فی زمانہ اس سنّت کی ادائیگی میں دیگر سنّتوں بلکہ مُتعدَّد فرائض تک کا خون کیا جاتا ہے۔ آج کل شادیوں کی تقریبات میں ہونے والی غیر شرعی حَرَکتوں اور غفلتوں سے بھرپور ''رنگین محفلوں'' سے کون واقف نہیں!

حرام و فضول رسموں اور بے بہا شاہ خرچیوں کے سبب ہی شاید شادی خانہ آبادی کے بجائے شادی خانہ بربادی کی شکایت عام ہے، کیونکہ لڑکے اور لڑکی دونوں کے گھروں میں نکاح کی ابتداء سے لیکر اختتام تک بیہودہ رُسومات کے ذریعے دنیا اور آخرت کی بربادی کے بھرپور سامان کئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آفتابِ قادریّت ،مہتابِ رَضَویّت ،محیٔ سنّت ، قاطعِ بِدْعَت ، عظیمُ البَرَکت ، عظیمُ المَرْتبت ، باعثِ خیر و بَرَکت ، ولیِ نعمت ، پیرِ طریقت،عالمِ شرِیعَت،پروانۂ شمعِ رسالت،عاشقِ اعلیٰ حضرت ،امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے ایک مکتوب میں شادی خانہ بربادی کے اسباب کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اصلاح کے مدنی پھولوں سے نوازا ہے ،اُس مکتوب کا کچھ حصہ پیش خدمت ہے۔

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

افسوس !صَد افسوس ! آجکل **شادی** جیسی میٹھی میٹھی سنّت بہت سارے گناہوں میں گھر چکی ہے۔مثلاً (مَعاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ) منگنی میں لڑکا اپنے ہاتھ سے منگیتر کو انگوٹھی پہناتا ہے۔ یہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔شادی میں مَرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے، یہ بھی حرام ہے (ماخوذ فتاویٰ رَضَویہ ج ۲۳ ص ۴۹۰ رضا فاؤنڈیشن لاہور) مَردوں اور عورتوں کی مخلوط دعوتیں کی جاتی ہیں۔یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مَرد گھس کر کھانا بانٹتے ،خوب تصویریں بناتے ہیں۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں ''ہر تصویر بنانے والا جہنّم میں ہے اور ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک مخلوق پیدا کردیگا جو اسے عذاب کریگی''۔
(صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۰۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ناقابلِ برداشت عذاب

آہ! آج کل شادیوں میں خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتی گاتی ہیں ۔ اِس دَوران مَرد بھی بِلا تکلُّف اندر آتے جاتے ہیں، مَرد اور عورتیں جی بھر کر بدنِگاہی کرتے ہیں، نہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ ،نہ شرمِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۔

یاد رکھئے! غیر مَرد، غیر عورت کو بشہوت دیکھے یہ بھی حرام اور غیر عورت، غیر مَرد کو بشہوت دیکھے یہ بھی حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں (فتاوٰی رضویہ ج ۲۲ ص ۲۰۱ رضا فاؤنڈیشن لاہور) فلمیں ڈرامے، ناچ گانے ڈھولکی اور ''ڈنڈیاراس'' کے فنکشن دیکھنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ یہ حرام کام ہیں۔ان کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا، چنانچہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے معراج کی رات ایک منظر یہ بھی دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرماتے ہیں: **پھر میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹھکے ہوئے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا'' یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں جو آپ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو آپ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **نہیں سنتے۔''**

(شرح الصدور، ص ۱۷۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے اُس سے سُنے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اُسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلے گا''۔

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۰۶۶۲ ج ۱۵ ص ۹۶ دارالکتب العلمیہ بیروت)

فلم دیکھے اور جو گانے سنے کیل اس کی آنکھ، کانوں میں ٹھکے

شُکر کی جگہ نا فرمانی کی آفات

افسوس! فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے، **واہ صاحب! اَللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **نے پہلی بار خوشی دکھا ئی ہے اور ''گانا باجا'' نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے!** (معاذ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)

خبردار **مسلمانو!** خوشی کے وقت اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں **طویل ہوں**۔ نافرمانی نہیں کی جاتی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے کہ اس نافرمانی کی نُحوست سے اِکلوتی بیٹی دُلہن بننے کے آٹھویں دن رُوٹھ کر میکے آ بیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد **تین طلاق کا پرچہ** آ پہنچے اور ساری خوشیاں دھول میں مل جائیں۔ یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دُلہن **9** ماہ کے بعد پہلی ہی زَچگی میں **موت کے گھاٹ** اُتر جائے۔ یا خدانخواستہ دولہا شادی سے پہلے یا چند ہی روز کے بعد **دنیا سے چل بسے**۔ کیوں کہ موت کہہ کر نہیں آتی۔ ایک دردناک واقعہ پیش خدمت ہے،

عبرتناک حکایت

ایک شخص جس کا گھر قبرِستان کے قریب تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں رات کو ناچ رنگ کی محفل قائم کی، لوگ ناچ کود اور دھما چوکڑی میں مشغول تھے۔ کہ قبرِستان کا سنّاٹا چیرتی ہوئی دو عَرَبی شعروں پر مشتمل ایک گرجدار آواز گونج اٹھی، جن کا ترجمہ ہے: ” **اے ناپائیدار ناچ رنگ کی لذّتوں میں مُنْهَمِك ہونے والو! موت تمام کھیل کود کو ختم کر دیتی ہے۔ بَہُت سے ایسے لوگ ہم نے دیکھے، جو مسرتوں اور لذتوں میں غافل تھے، موت نے انھیں اپنے اَہل و عِیال سے جدا کر دیا** “ راوی کہتے ہیں۔۔۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قَسَم! **چند ہی دنوں کے بعد دولھا کا انتقال ہوگیا**۔ (شرح الصدور ص ۲۴۷ دار الکتب العلمیہ البیروت)

آہ! موت کی آندھی آئی اور ٹھٹھہ مسخریوں، دھماچوکڑیوں، سنگیت کی دُھنوں، لطیفوں اور قہقہوں، شادمانیوں اور مسرتوں، مچلتے ارمانوں اور خوشی کی تمام راحت سامانیوں کو اُڑاکر لے گئی! دولھا میاں موت کے گھاٹ اتر گئے

اور خوشیوں بھرا گھر دیکھتے ہی دیکھتے ماتم کدہ بن گیا۔

تم خوشی کے پھول لوگے کب تلک! تم یہاں زندہ رہوگے کب تلک

اِس حکایت کو پڑھ کر شادیوں میں بے ہودہ فنکشن برپا کرنے والوں اور ان میں شریک ہوکر گانے باجے کی دُھنوں پر ہنس ہنس کر خوشی کے نعرے بُلند کرنے والوں کی آنکھیں کُھل جانی چاہئیں۔

یاد رکھئے! حضرت سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، ''جو ہنس ہنس کر گناہ کریگا وہ روتا ہوا جہنّم میں داخل ہوگا۔

(مُکاشَفَۃُالقُلوب ص ٢٤٥ دارالکتب العلمیہ بیروت)

غور کیجئے! کون سا ''جوڑا'' آج سُکھی ہے؟ ہر جگہ خانہ جنگی ہے۔ کہیں ساس بہو میں مورچابندی تو کہیں نند اور بھاوج میں ٹھیک ٹھاک ٹھنی ہوئی ہے بات، بات پر ''رُوٹھو مَن'' کا سلسلہ ہے۔ ایک دوسرے پر جادو ٹونے کے الزامات، کہیں بیمار ڈالنے کیلئے دھاگے ہیں تو کہیں ساحرانہ تعویذات، یہ سب کہیں شادیوں میں غیر شرعی حرکات کا نتیجہ تو نہیں؟ کیوں کہ آج کل جس کے یہاں شادی کا سلسلہ ہوتا ہے وہاں اتنے گناہ کئے جاتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ہوسکتا۔

درد بھری نصیحت مکتوب کے آخر میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاجزی فرماتے ہوئے درد بھری نصیحت فرماتے ہیں: ہاتھ جوڑ کر میری مَدَنی التجاء ہے کہ گھر کے جملہ افراد دو رَکْعَت نمازِ توبہ ادا کریں اور گِڑ گِڑا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کریں اور آئندہ کیلئے ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کا عہد کریں۔

ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ

شوہر کے چار حروف کی نسبت سے **امیر اھلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے شادی شدہ عورت کیلئے **میٹھے میٹھے آقا** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چار خوشبودار ارشادات

مدینہ ۱ قسم ہے اُس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر قدم سے سر تک شوہر کے تمام جسم میں زخم ہوں جن سے پیپ اور کچ لہو بہتا ہو، **پھر عورت اسے چاٹے تب بھی حقِ شوہر ادا نہ کیا۔**

(مسند امام احمد رقم الحدیث ١٢٦١٤ ج ٤ ص ٣١٨ دارالفکر بیروت)

مدینہ ۲ عورت اگر پنجگانہ نماز کی پابندی کرے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو **جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگی۔** (المشکوٰۃ المصابیح رقم الحدیث ٣٢٥٤ ج ٢ ص ٩٧٢)

مدینہ ۳ شوہر نے بیوی کو (ہمبستری کے لیے) بلایا اُس نے انکار کردیا اور اُس (شوہر) نے غصہ میں رات گزاری تو **فرشتے صبح تک اُس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ھیں** اور دوسری روایت میں ہے جب تک اُس سے راضی نہ ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس عورت سے ناراض رہتا ہے۔

(صحیح مسلم رقم الحدیث ١٤٣٦ دارابن حزم بیروت)

مدینہ ٤ (بیوی) بغیر اجازت اُس (شوہر) کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی، اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا اگرچہ ظالم ہو۔

(کنز العمال رقم الحدیث ٤٤٨٠١ ج١٦، ص١٤٤ دارالکتب العلمیہ بیروت)

بات بات پر رُوٹھ کر میکے چلی جانے والی عورتوں کیلئے مُندَرِجَہ بالا حدیث میں کافی درس ھے۔

"چل مدینہ" کے سات حروف کی نسبت سے ذیل کے سات مدنی پھول بھی اپنے دل کے مدنی گلدستے میں سجالیں ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گھر امن کا گہوارہ بن جائیگا۔

مدینہ ۱ ساس اور نند سے کسی صورت میں بھی نہ بگاڑیں ان کی **خوب خدمت** کرتی رہیں۔ اگر بالفرض طنز وغیرہ کریں تو بھی خاموش رہیں۔

مدینہ ۲ ساس اگر بالفرض کبھی جھڑکیاں دے تو اپنی **ماں کا تصوُّر** کرلیں کہ وہ ڈانٹ رہی ہیں تو ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ صبر آسان ہوجائیگا۔

مدینہ ۳ اگر آپ نے کبھی ساس کے غصّے ہوجانے پر **جوابی غصّہ** کا مُظاہَرہ کیا تو پھر "نبھاؤ" مشکل ترین ہے۔

مدینہ ٤ سسرال کی "**بد سُلوکی**" کی فریاد اپنے میکے میں کرنا، سامنے چل کر تباہی کا استقبال کرنا ہے۔ بس یہ آپ کے امتحان کا موقع ہے لہٰذا صبر کے ساتھ ساتھ زبان پر مضبوطی کے ساتھ قفلِ مدینہ لگالیں۔ یقیناً "**ایک چُپ سو کو ھرائے**" جواب میں صرف دعائے خیر کریں۔ ورنہ غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں جیسے جہنّم میں لے جانے والے کبیرہ گناہوں کا طویل سلسلہ چل پڑیگا۔

مدینہ ۵ عُموماً آج کل سُسرال کی طرف سے بہو پر "جادو کرتی ہے، اپنے شوہر پر قابو کرلیا ہے"۔ وغیرہ وغیرہ الزامات لگائے جاتے ہیں۔ خدانخواستہ آپ کے ساتھ ایسا معاملہ ہوجائے تو **آپے سے باھر ھوجانے کے بجائے حکمت عَمَلی اور صبر سے کام لیں۔**

مدینہ ٦ ان کے سامنے ہرگز منہ نہ بگاڑیں۔ برتن زور سے نہ پچھاڑیں، بچوں کو اس طرح نہ ڈانٹیں کہ اُن کو وسوسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے، دھونے پکانے کے کام میں بھی پُھرتی دکھائیں۔

مطلب یہ کہ نَجاست کو نَجاست سے (یعنی الزام کو ہنگامے سے) پاک کرنے کے بجائے (حکمت وحسنِ اخلاق کے) پانی ہی سے پاک کیا جاسکتا ہے۔

اس طرح ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے سُسرال کی منظورِ نظر ہو جائیں گی اور ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زندگی بھی خوشگوار ہو گی۔

مدینہ ۷ سسرال کے حق میں دعا سے غفلت نہ کریں کہ دعا سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ **صوم و صلوٰۃ** کی پابندی کرتی رہیں، شرعی پردہ لازمی کیا کریں۔ **یاد رہے!** دیور و جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔ اپنے گھر میں "**فیضانِ سنّت**" کا درس جاری کریں، زبان پر قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے خاموشی کی عادت ڈالیں کہ زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ فیشن پرستی کے بجائے سنّتوں کا راستہ اختیار کریں کہ اسی میں بھلائی ہے۔

خدانخواستہ کہیں آپ کو یہ وسوسہ آئے کہ کیا صرف عورت ہی مَرد کی خدمت کرتی رہے یا مَرد پر بھی کوئی ذمہ داری ہے؟ چنانچہ ذیل میں اس کا جواب موجود ہے۔

شوہر کیلئے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کے دو میٹھے میٹھے ارشادات پیشِ خدمت ہیں۔**

مدینہ ۱ تمہیں اپنی **بیوی کا کام کاج** کرنے سے ایسا ثواب ملتا ہے گویا تم نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں صدقہ دیا۔

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۵۱۳۰ ج ۱۶ ص ۱۲۹ دارالکتب العلمیہ بیروت)

مدینہ ۲ جس کسی کی **تین بیٹیاں یا تین بہنیں** ہوں اور وہ ان کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے تو جنّت میں داخل ہوگا (سُنن ترمذی رقم الحدیث ۱۹۱۹ ج ۳ ص ۳۶۶)

حکایت

بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیجئے اور اجر کمایئے، حضرت سیِّدُنا **ابو الحسن خَرْقانی** رحمۃ اللہ علیہ کا شہرہ سن کر **ایک شخص** سفر کر کے زیارت کیلئے آپ کے گھر حاضر ہوا۔ دستک دی اور آمد کا مقصد بتایا۔ آپ کی زوجہ نے بتایا وہ جنگل میں لکڑیاں لینے گئے ہیں اور پھر وہ حضرت علیہ الرحمۃ کی برائیاں کرنے لگی۔ **وہ شخص** پریشان ہو کر جنگل کی طرف گیا۔ دیکھا تو دُور سے ایک شخص آرہا ہے اور اُس کے پیچھے ایک شیر چلا آرہا ہے جس کی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لدا ہوا ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دور ہی سے فرمایا، ''میں ہی **ابو الحسن خَرْقانی** ہوں، اگر میں اپنی بیوی کا بوجھ برداشت نہ کرتا تو کیا شیر میرا بوجھ اٹھا لیتا؟'' (ملخص از تذکرۃ الاولیاء مترجم ص ۳۶۵)

بد نصیب شخص

وہ شخص یقیناً بڑا بدنصیب ہے جو اپنے بال بچوں کی سنّت کے مطابق تربیت نہیں کرتا، اپنی بیوی کو حتَّی المقدور پردہ وغیرہ کے احکام نہیں سکھاتا۔ بلکہ از خود فیشن کے سامان مُہیا کرتا، بلکہ میک اپ کروا کر بے پردہ اسکوٹر پر بٹھاتا، شاپنگ سینٹروں کی زینت بناتا اور مخلوط تفریح گاہوں میں پھرتا پھراتا ہے۔

آہ! آخرت کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی آخر میں اَہم ہدایات

اگر خدانخواستہ ساس بہو کے مابین **اختلاف** ہو جائے تو اُس میں

انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دینا، ماں کو ہر گز مت جھاڑنا۔ اسی طرح ماں کی فریاد سنتے ہی بیوی پر مت ٹوٹ پڑنا، **صرف اور صرف نرمی سے کام لینا** کہیں **ایسا نہ ہو کہ بازی ہاتھ سے جاتی رہے اور رونے کے دن آئیں۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے کیسے کڑھن بھرے انداز میں گناہوں کے مُضِر اثرات اور خانہ بربادیوں کے اصل اسباب کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے شب و روز عین شریعت کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔**

(آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

اللّٰہ و رسول (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ وسلم) کی رضا والی زندگی گزارنے کے لئے

اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے " دعوتِ اسلامی" کے ہفتہ **وار سنتوں** بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوٹیے۔ کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع **فیضانِ مدینہ** محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔

" دعوتِ اسلامی" کے سنتوں کی تربیت کے لئے بیشمار مَدَنی قافلے شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی سنتوں بھرا سفر

اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔ با کردار مسلمان بننے کے لئے **مکتبۃ المدینہ** سے **"مَدَنی انعامات"** کا کارڈ اور **مدنی تحفہ** نامی رسالہ ضرور حاصل کیجئے۔

ہر اسلامی بھائی اور ہر اسلامی بہن اسکے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرے۔ اس پر استقامت پانے کیلئے رسالے میں دیئے ہوئے طریقے کے مطابق اس کا فارم پُر کر کے اپنے عَلاقے کے دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں۔ ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی میں حیرت انگیز طور پر مَدَنی انقلاب برپا ہوگا۔

اور اگر ہم استقامت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے دمِ آخر تک وابستہ رہے تو ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ ہم بھی ایمان و عافیت کی موت پا کر قبر، حشر، میزان اور پلِ صراط پر ہر جگہ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا سن کر جنت الفردوس میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔

ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو بالخصوص شادی والے گھر میں سرپرست یا دولہا، دلھن تک پہنچا دیجئے۔ اور اپنے مرحوموں کے ایصالِ ثواب کیلئے زیادہ تعداد میں خرید کر تقسیم کرکے خوب ثواب جاریہ کمائیے۔

مدنی مشورہ جو کسی کا مرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ کے عظیم بُزُرگ شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہو جائے۔

شیطانی رکاوٹ یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنَّم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا۔۔ میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شآ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ

ہے۔اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو **اسے بھی سرکار غوثِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادِری رَضوی عطاری بنادیں۔**

شجرہ عطاریہ الحمد للہ عزَّ وَجَلَّ **امیرِ اَہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بہُت ہی پیارا " شجرہ شریف " بھی مرتب فرمایا ہے۔جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہیے، جادوٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہیے، اسی طرح کے اور بھی بہُت سے "اَوراد" لکھے ہیں۔اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو **امیرِ اَہلِسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادِری رَضَوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالِب ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔لہٰذا امت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود **امیرِ اَہلِسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالِب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ بہُت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید یا طالِب ہونا چاہتے ہیں۔مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مرید یا طالِب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے

پر ترتیب وار مع ولدیت و عُمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ٦** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد بلال** عُمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد بلال** عُمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ : اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہوسکتا ہے۔" (فتاوٰی رَضَویہ جلد ١٢ صفحہ ٢٩٤)

پیغامِ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

خبردار جب بھی آپ کے یہاں (شادی)، **نیاز** یا کسی قسم کی تقریب ہو، نماز کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت **نمازِ باجماعت کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ** ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سُستی کے باعث **معاذاللہ** عَزَّوَجَلَّ جماعت فَوت ہوجائے۔ دوپہر کے کھانے کیلئے **بعدِ نمازِ ظہر** اور شام کے کھانے کیلئے **بعدِ نمازِ عشاء** مہمانوں کو بلانے میں غالباً باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ **میزبان، باورچی، کھانا**

تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہئے کہ وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ شادی یا دیگر تقریبات وغیرہ اور **بزرگوں کی "نیاز" کی مصروفیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی** (حکم کردہ) **"نمازِ باجماعت" میں کوتاہی بَہُت بڑی غَلَطی ہے۔**

(ماخوذ من "فاتحہ کا طریقہ" از امیر اہلسنّت ص ۲۴، مکتبۃ المدینۃ)

ثواب جاریہ

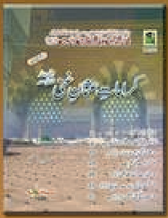
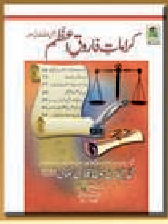
یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے اور اپنے مَرحُوموں کے ایصال ثواب کیلئے زیادہ تعداد میں خرید کر تقسیم کرکے خود بھی ثواب جاریہ کمائیے۔

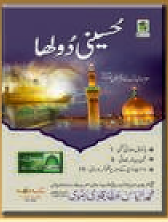
"قادری عطاری" یا" قادریہ عطاریہ" بنوانے کے لئے

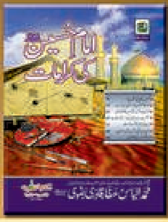
نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازمًا اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	مکمل پتا (دکان یا مکان نمبر، گلی نمبر، گاؤں یا شہر و ضلع، فون نمبر وغیرہ سب لکھیں)

مدنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں۔ وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں۔ اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔





اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّت ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے **نفرت** کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
فون: 021-34921389-93 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net